انٹرنیٹ کی ہلاکت خیزیاں اور ان سے بچنے کی تدابیر

مفتی محمود زبیر قاسمی

انسانی اقدار روز بروز رُو بہ زوال ہیں، اخلاق و کردار کی گراوٹ روز افزوں ہے، بعض طبقوں کی جانب سے اپنے حقیر مفادات کے حصول کے لیے اس کی حوصلہ افزائی بھی کی جارہی ہے۔ یہ مسئلہ اس وقت اور سنگین ہو جاتا ہے جب نوجوان نسل کی بات آتی ہے؛ کیونکہ یہ کسی بھی قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں۔ دُوسری طرف نوجوان عقل کے کچے اور جذبات کے اندھے ہوتے ہیں، جس طرف اُن کی عقل چل گئی، چل گئی۔ اس مرحلہ میں آدمی بنتا بھی ہے، بگڑتا بھی ہے۔ جو نقوش اس وقت مرتب ہوتے ہیں، زندگی بھر کے لیے ہوتے ہیں۔ کل حشر کے میدان میں بھی بطورِ خاص زندگی کے اس حصہ کے اعمال کی باز پرس ہوگی۔ الترغیب والترہیب، جلد: ۴، صفحہ: ۲۱۴ میں حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

> ''کسی شخص کے قدم قیامت کے دِن اُس وَقت تک اپنی جگہ سے نہ ہٹیں گے جب تک کہ چار باتوں کی اس سے پوچھ گچھ نہ ہو جائے: ۱:-عمر کہاں لگائی؟ ۲:- جوانی کہاں گنوائی؟ ۳:- مال کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ ۴:-علم پر کہاں تک عمل کیا؟۔''

جس قوم کے جوانوں میں عقابی رُوح بیدار ہوتی ہے، کچھ کر گزرنے کا جذبہ اُن میں انگڑائی لینے لگتا ہے تو تاریخ بتاتی ہے کہ وہ قوم ترقی کی معراج پر ہوتی ہے۔ اور جس قوم کے جوان خوابیدگی کا شکار ہو جاتے ہیں، وہ قوم روز افزوں تنزل کی طرف بڑھتی رہتی ہے۔ سائنس و ٹیکنالوجی کی دَم بخود ترقی نے جہاں نئی، نئی ایجادات اور انکشافات سے دُنیا کے لیے سہولیات اور معلومات کا انبار لگا دیا، وہیں اس نے دنیائے شہوت پرستی کے لیے نئی راہیں بھی کھول دیں، مواصلاتی دوریوں نے سمٹ کر جہاں انسانیت کو آسانیاں دیں، وہیں نفسانی خواہشات کے دیوانوں کے لیے تسکین کا سامان بھی کیا۔

چند دِن قبل شائع شدہ اخبارِی رپورٹ کے مطابق ''کچے گوشت'' کی دَلالی کا کارُوبار بھی انٹرنیٹ پر زور وشور سے ہو رہا ہے، جس میں مال دار اور اُن میں بالخصوص نوجوان نسل کو مائل کیا جارہا ہے اور بڑی بھاری رقومات ان سے حاصل کی جارہی ہیں، بلکہ اس بہانے Debit اور Credit کارڈز کے نمبرز حاصل کرتے ہوئے اور اُن کے Passwords کو محفوظ کرتے ہوئے کھاتے خالی کیے جارہے

ہیں، یعنی اخلاق وایمان کی بربادی کے ساتھ مال کی بھی بربادی۔ اس کے علاوہ بیسیوں ویب سائیٹس فحش مناظر اور لٹریچر سے بھری ہیں، جذبات مشتعل بھی کیے جارہے ہیں اور اُس کی تسکین کے لیے دلالی بھی کی جارہی ہے، بالخصوص نوجوان نسل اس کی زَد میں ہے۔ بی بی سی ٹیلی ویژن نے اس سلسلہ میں ماہرینِ نفسیات اور عام شہریوں کے درمیان ۲۰۰۳ء سے قبل ایک مباحثہ کا اہتمام کیا، جس میں بتایا گیا ہے کہ ۱۵/فیصد سے زائد افراد ہیجان انگیز اور عریاں مواد سے دل بہلاتے ہیں، اسی مباحثہ میں اس رپورٹ کا بھی افشاء کیا گیا کہ ۹/فیصد برطانوی لوگ فی ہفتہ گیارہ گھنٹے جنسی مناظر دیکھتے ہیں، یہ رپورٹ آج سے چودہ سال قبل کی ہے، جب انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کا شیوع اس قدر نہیں تھا۔

غریب طبقے کے مقابلے میں مال دار لوگ انٹرنیٹ پر شہوانیت کے نت نئے طریقے سیکھ رہے ہیں، جنسی طور پر ایک دُوسرے کو تکلیف دے کر خوش ہونا، ہم جنس پرستی، جانوروں سے تعلقات، چھوٹے بچوں، بچیوں، عورتوں، بوڑھوں، ماں، بہن، بیٹی اور دیگر محرم رشتہ داروں کے ساتھ عمل قوم لوط، زنا بالجبر اور دیگر کئی طرح کی چیزیں مال دار اور اِنٹرنیٹ سے مربوط نوجوان نسل سیکھ رہی ہے، جس کو وہ اپنے معاشرے اور بیویوں کے ساتھ کرنے کی کوشش کررہے ہیں، جس سے رشتوں کا تقدس بھی پامال ہورہا ہے اور شادی شدہ جوڑے بے کیفی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت امریکہ میں کئی لاکھ جوڑے ایسے ہیں جن کی ازدواجی زندگی انٹرنیٹ کی وجہ سے تباہ ہوچکی ہے۔

ماں باپ اور سرپرست پوری احساسِ ذمہ داری کے باوجود اپنی نوجوان نسل کو اس طرح کے فواحش سے روکنے میں بہت کم کامیاب ہیں، بالخصوص پڑھا لکھا طبقہ، ان کے یہاں اگر بچوں کو انٹرنیٹ کے استعمال سے روکا جائے تو معلومات کے ایک اہم ذخیرہ سے وہ محروم رہیں، اگر اپنے گھر انٹرنیٹ رکھیں تو ان کی نگرانی کیسے کی جائے؟ اور ان کو فحش ویب سائیٹس سے کیسے بچایا جائے۔ انٹرنیٹ کے استعمال کنندگان جانتے ہیں کہ انٹرنیٹ نے دنیا کو ایک گاؤں کی شکل دے رکھی ہے، یہ ایک ایسا سلسلہ ہے جس سے کروڑہا افراد بیک وقت مربوط اور ایک دوسرے کے خیالات اور سہولتوں سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ یہاں ہر اہم عالمی چیز آپ کو مل جاتی ہے، اس کی معلومات، تعارف اور توضیحات بس ایک ''کلک'' کی محتاج، کسی بھی اہم مسئلہ کی عقدہ کشائی چند منٹوں میں ہوجاتی ہے۔

یہ بات بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ دین محض نماز، روزے اور دیگر عبادات ہی کا نام نہیں، بلکہ زندگی کے ہر عمل اور ہر حرکت کے لیے دینِ اسلام میں رہنمائی موجود ہے اور بحیثیت مسلمان ہمیں ان کا اتباع بھی لازم ہے۔ لہٰذا اس تعلق سے اعتدال کی راہ یہ ہے کہ اسلامی حدود میں رہتے ہوئے اس کا استعمال ہو اور اس کے برے اثرات سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ آپ کو یہ جان کر یقیناً حیرت ہوگی اور آپ مسرور بھی ہوں گے کہ انٹرنیٹ کے مختلف پروگرام چلانے کے لیے جہاں بہت سے سافٹ ویر ہیں، وہیں چند ایک پروگراموں اور Sex Based Sites کو

’’Block‘‘ یعنی ’’بند‘‘ کرنے کے لیے بھی چند ایک سافٹ ویر موجود ہیں۔

اگر آپ کے نیٹ فراہم کرنے والے مخصوص اور غیر شرعی ویب سائیٹس کو بند کرنے کی کوئی سہولت نہ دیں تو آپ مندرجہ ذیل سافٹ ویرز کی مدد سے جو مارکیٹ میں دستیاب بھی ہیں، نامناسب، غیر اخلاقی، فحش اور اسلام مخالف ویب سائیٹس کو بند کرسکتے ہیں، ان سافٹ ویرز کے نام حسبِ ذیل ہیں:

1:Sitter.Cyber 2:Nanny.Net 3:Petrol.Cyber

4:Security.InternetNorton 5:Control.ParentalMcafee

ان سافٹ ویرز کو اپنے کمپیوٹر پر انسٹال Install کریں، اس کے بعد ان کی Setting کریں۔ یہ فحش ویب سائیٹس کو بلاک (بند) کردیتے ہیں۔ دراصل یہ سافٹ ویرز بھی غیر اسلامی ویب سائیٹس کو بنیادی طور پر بند نہیں کرتے، لیکن ان میں ایسے آپشنز (Options) ہوتے ہیں جن کی مدد سے آپ کسی بھی غیر شرعی اور فحش ویب سائیٹ کو بند اور Block کرسکتے ہیں، ان سافٹ ویرز کی سیٹنگ ’’Setting‘‘ مشکل ضرور ہے، مگر ناممکن نہیں۔

سافٹ ویر کی مدد سے فحش اور غیر اسلامی لٹریچر سے بچنے کا یہ طریقہ ان حضرات کے لیے تھا، جہاں حکومت اور نیٹ فراہم کرنے والے ادارے اس طرح کی ویب سائیٹس کو بلاک (بند) کرنے کی کوئی سہولت اپنے صارفین کے لیے فراہم نہ کرتے ہوں۔ ان کے بالمقابل ترقی یافتہ ممالک میں اقامت پذیر لوگوں کے لیے یہ مسئلہ آسان ہے، وہ اس طور پر کہ ان ممالک کے لوگ جب انٹرنیٹ کا کنکشن ’’Connection‘‘ خریدیں تو اس وقت اس کمپنی سے جس سے انٹرنیٹ خرید رہے ہیں یہ کہیں کہ ہمیں Control Parental چاہیے یا اگر انٹرنیٹ خریدتے وقت کمپنی کوئی فارم پر کروالے تو اس میں Control Parental پر ٹک لگادیں، اس طریقہ پر جب آپ اُس انٹرنیٹ فراہم کرنے والی کمپنی کے صارف بنیں گے تو آپ کے گھر استعمال ہونے والے کمپیوٹر پر فحش مواد پر مبنی ویب سائیٹس نہیں کھلیں گی۔

انٹرنیٹ کی مضرتوں سے بچنے کے لیے مذکورہ بالا طریقوں کو اختیار کرنا اور اپنے گھر والوں کے ایمانی، اسلامی، اخلاقی اور تہذیبی اقدار کے تحفظ کے لیے ان کی مسلسل نگرانی ناگزیر ہے؛ ورنہ انٹرنیٹ سے ضرر رساں تعلق قائم کرتے ہوئے آپ یہ بھی ضرور سوچ لیں کہ آپ اپنے گھر والوں کے مذہب، تہذیب اور اخلاق کی تباہی کے ذمہ دار بھی ہیں۔ آپ کی بچی کسی اجنبی سے بات کرے تو کیا آپ بے تعلق رہ سکتے ہیں؟ آپ کا بچہ گلیوں میں نکل کر اجنبیوں سے راہ ورسم بڑھائے تو کیا آپ خاموش رہیں گے؟ یقیناً ہرگز نہیں؛ لیکن یقین کریں کہ انٹرنیٹ پر گھر بیٹھے یہی سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں۔ شیطان اور اس کے پیروکار گھروں میں گھس کر ہمیں تباہ کررہے ہیں اور ہماری نسلوں کو بے حیائی اور بدچلنی پر برانگیختہ کررہے ہیں۔ اس ٹیکنالوجی سے اور اس پر موجود علمی مواد سے فائدہ اٹھانے کے وقت یہ بات ضرور سامنے رہنی چاہیے کہ اس کے فاسد مواد اور نقصانات سے کس طرح بچا جاسکتا ہے۔